ایم کیوایم، پاکستان کو بچانے کیلئے ملک میں یکجہتی، ہم آہنگی اور امن واستحکام کی فضاء قائم کرنا چاہتی ہے، الطاف حسین

وقت کا تقاضا ہے کہ ہم سب مل کر پاکستان کا دفاع کریں اور پاکستان کے خلاف سازشیں کرنے والوں کو اس ملک سے دفع کردیں

اداروں کی محاذ آرائی سے ملک کو نقصان ہوگا، خدارا پارلیمنٹ اور عدلیہ آپس کے اختلافات ختم کردیں

کوئی ملک کا دشمن نہیں ہوتا بلکہ حکومت، دفاعی ادارے، مقننہ اور عدالتیں اپنے غلط رویوں سے ملک دشمن پیدا کرتی ہیں

بلوچ عوام کو ان کے جائز حقوق دینے اور انکے زخموں پر مرہم رکھنے سے ان میں پاکستانیت بیدار کی جاسکتی ہے

پاکستان کے عوام کل بھی فوج کے ساتھ تھے اور آج بھی فوج کے ساتھ ہیں

تاجروں، صنعتکاروں اور دکانداروں کو تحفظ فراہم کرنے کیلئے ایم کیوایم کے ایک لاکھ کارکنان حاضر ہیں

جناح گراؤنڈ عزیز آباد میں سفارتکاروں، تاجروں، فنکاروں، دانشوروں اور صحافیوں کے اعزاز میں افطار ڈنر سے خطاب

لندن۔۔۔6، اگست 2012ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ پاکستان کو اندرونی وبیرونی چیلنجوں کا سامنا ہے اور ایم کیوایم، پاکستان کو بچانے کیلئے ملک میں یکجہتی، ہم آہنگی اور امن واستحکام کی فضاء قائم کرنا چاہتی ہے، اداروں کے درمیان محاذ آرائی سے ملک کو نقصان پہنچے گا، خدارا پارلیمنٹ اور عدلیہ آپس کے اختلافات ختم کردیں۔ پاکستان کے عوام کل بھی فوج کے ساتھ تھے اور آج بھی فوج کے ساتھ ہیں۔ اگر مسلح افواج نے آزمائش کے وقت عوام کا ساتھ دیا تو عوام فوج کیلئے اپنی جانیں قربان کردیں گے۔ انہوں نے کہا کہ تاجروں، صنعتکاروں اور دکانداروں کو تحفظ فراہم کرنے کیلئے ایم کیوایم کے ایک لاکھ کارکنان حاضر ہیں، انہوں نے ایک مرتبہ پھر واضح کیا کہ ایم کیوایم سندھ کی تقسیم نہیں چاہتی۔ یہ بات انہوں نے آج جناح گراؤنڈ عزیز آباد میں ایم کیوایم کے زیراہتمام افطار ڈنر کے شرکاء سے ٹیلی فونک خطاب کرتے ہوئے کہی۔ افطار ڈنر میں مختلف ممالک کے سفارتکاروں، سیاسی، مذہبی، سماجی رہنماؤں، مختلف مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے علمائے کرائم ومشائخ عظام، تاجروں، صنعتکاروں، انکی مختلف تنظیموں کے ذمہ داران، فنکاروں، دانشوروں، صحافیوں اور زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ اس موقع پر وفاقی وزیر داخلہ رحمان ملک، گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد، وزیراعلیٰ سندھ سید قائم علی شاہ، وفاقی وزیر سید خورشید شاہ، اسپیکر سندھ اسمبلی نثار کھوڑو، صوبائی وزراء پیر مظہر الحق، آغا سراج درانی، شرجیل میمن اور شرمیلا فاروقی کے علاوہ غوث بخش مہر، مرتضیٰ جتوئی، جام مدد علی، حلیم عادل شیخ امتیاز شیخ، شہریار مہر اور دیگر سیاسی ومذہبی جماعتوں کے نمائندے بھی موجود تھے۔ جناب الطاف حسین نے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان میں ہر طرف نفرت، تصادم، محاذ آرائی اور انتشار کا ماحول ہے اور ایسے ماحول میں ایم کیوایم کی دعوت افطار میں زندگی کے تمام شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد کا جمع ہونا حوصلہ افزاء ہے۔ پاکستان ان دنوں انتہائی نازک حالات سے دوچار ہے، ملک کو داخلی وخارجی سطح پر جن خطرات کا سامنا ہے اس کے پیش نظر پاکستان کی بقاء وسلامتی اور استحکام کیلئے ملک کی تمام سیاسی، مذہبی، لسانی اور ثقافتی اکائیوں میں اتحاد ویکجہتی وقت کی اشد ترین ضرورت ہے۔ ایم کیوایم پاکستان کی بقاء وسلامتی کو یقینی بنانے کیلئے پارلیمنٹ اور پارلیمنٹ سے باہر تمام سیاسی ومذہبی جماعتوں سے رابطے کررہی ہے اور ایک عظیم مقصد کی خاطر ان جماعتوں سے بھی رابطے کیے جارہے ہیں جو ایم کیوایم کی سخت مخالف جماعتیں سمجھی جاتی ہیں۔ ہماری کوشش ہے کہ ملک میں اتحاد ویکجہتی، ہم آہنگی اور امن واستحکام کی فضاء پیدا ہو اور یہی امن واستحکام پاکستان کی سلامتی وبقاء کی ضمانت ثابت ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم ایک جمہوریت پسند جماعت ہے، ہمیں موجودہ حکومت کی مختلف پالیسیوں اور اقدامات سے اختلاف ہے لیکن ان اختلافات کی بنیاد پر ہم نہیں چاہتے کہ ملک میں جمہوری عمل کو کوئی نقصان پہنچے۔ انہوں نے کہا کہ ہم کسی سے نفرت نہیں کرتے بلکہ سب سے پیار کرتے ہیں، ہم چاہتے ہیں کہ ملک میں تمام نسلی ولسانی اکائیوں، تمام مذاہب اور مسالک کے ماننے والوں کے درمیان پیار، محبت ویکجہتی میں اضافہ ہو اور سب ایک دوسرے کا احترام کریں۔ ایم کیوایم میں تمام نسلی، لسانی وثقافتی اکائیوں، تمام مذاہب اور مسالک کے ماننے والے لوگ شامل ہیں اور ایم کیوایم مظلوم عوام کی بلاامتیاز خدمت کررہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم، پاکستان میں ایسا نظام چاہتی ہے جہاں کسی کے ساتھ زبان، رنگ، نسل، ثقافت، قومیت، مسلک یا مذہب کی بنیاد پر نفرت نہ کی جائے اور سب کو برابری کی بنیاد پر حقوق حاصل ہوں۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ جب میں نے کہا کہ پاکستان کو خطرات لاحق ہیں، حکومت، گول میز کانفرنس منعقد کرکے ملک میں اتحاد ویکجہتی کی فضاء کو فروغ دے تو بعض اینکر پرسن، تجزیہ نگاروں اور سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں نے میرا مذاق اڑاتے ہوئے کہا کہ ملک کو کوئی خطرہ نہیں ہے، میں پاکستان کے دفاع کو مضبوط بنانے کی کوشش کررہا تھا جبکہ میرا مذاق اڑانے والے پاکستان کا دفاع مزید کمزور کرنے میں مصروف تھے۔ 1971ء میں اس وقت کے مدیر، کالم نگار اور دانشور یہ لکھ رہے تھے کہ پاکستان کی مسلح افواج کی دشمن ملک کے خلاف پیش قدمی کی باتیں کررہی ہے، ایک طرف جنرل نیازی 93 ہزار فوجیوں کے ہمراہ دشمن ملک کی فوج کے آگے ہتھیار ڈال رہے تھے جبکہ دوسری جانب پاکستان کے صدر، حکومتی ارکان اور

میڈیا دشمن کے دانت کھٹے کرنے کی خبریں سنا کر قوم کو گمراہ کررہے تھے۔ عموماً وفاقی وزیر داخلہ رحمان ملک کہتے ہیں کہ حالات ٹھیک ہیں اور میں ان کو ہمیشہ یہی کہتا ہوں کہ رحمان ملک صاحب آپ بہت ٹھیک ہیں، ایماندار ہیں لیکن ملک کے حالات ٹھیک نہیں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بھتہ مافیا اور اغواء برائے تاوان کی وارداتوں پر میری صدر مملکت، آئی ایس آئی کے سربراہان اور چیف آف آرمی اسٹاف سے بات ہوئی لیکن جب سانحہ شیر شاہ کے ذمہ داروں کو گرفتار کر کے صبح رہا کر دیا جائے گا اور قانون نافذ کرنے والے ادارے عوام کو تحفظ نہ دے سکیں تو شہر میں امن وامان کیسے قائم ہوسکتا ہے؟ انہوں نے تاجروں اور صنعتکاروں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ جب میں نے عوام کو اپنی حفاظت کی غرض سے ٹی وی، وی سی آر اور فرج بیچ کر لائسنس یافتہ اسلحہ خریدنے کی اپیل کی تو مجھے آج تک اس کے طعنے دیئے جاتے ہیں، طعنے دینے والوں میں تاجر برادری بھی شامل تھی مگر آج تاجر برادری اپنے تحفظ کیلئے خود اسلحہ اٹھانے کی بات کررہی ہے۔ انہوں نے تاجر برادری کو مشورہ دیا کہ وہ اپنے تحفظ کیلئے سر جوڑ کر بیٹھیں اور متفقہ قرارداد منظور کریں کہ انہیں اپنی مدد آپ کے تحت اپنی حفاظت خود کرنی ہے اور وہ ہمارے کارکنان کو الاؤنس دینے کیلئے تیار ہیں تو ایم کیو ایم کے ایک لاکھ کارکنان ان کی حفاظت کیلئے حاظر ہیں۔ پھر کوئی بھتہ مافیا کا فرد آئے گا تو یا تو وہ خود مرے گا یا ہمارے کارکنان اپنی جان دیں گے۔ جناب الطاف حسین نے رابطہ کمیٹی کو ہدایت کی کہ وہ تاجر برادری کے تحفظ کیلئے فورم بنائیں، صحت مند کارکنان کو تربیت دلانے کا بندوبست کریں اور تاجروں کا تحفظ یقینی بنائیں۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ سپریم کورٹ، ایک منتخب وزیراعظم کو گھر بھیج دیتی ہے لیکن کراچی میں تاجروں، صنعتکاروں اور دکانداروں کو تحفظ فراہم کرنے کیلئے کوئی نوٹس کیوں نہیں لیتی؟ انہوں نے رحمان ملک کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ آپ کہتے ہیں کہ بلوچوں سے بات ہوسکتی ہے مگر پاکستان کے دشمنوں سے بات نہیں ہوسکتی۔ جبکہ حقیقت یہ ہے کہ کوئی پاکستان کا دشمن نہیں ہے۔ جب رحمان ملک ایف آئی اے کے ڈی جی تھے اور ایم کیو ایم کے خلاف آپریشن کیا جارہا تھا تو اس دوران سرکاری عقوبت خانوں میں ایم کیو ایم کے کارکنوں کو وحشیانہ تشدد کا نشانہ بنایا جاتا تھا، ان کی آنکھیں نکال لی جاتی تھیں، انکے جسموں کو گرم استری سے جلایا جاتا تھا اور وحشیانہ تشدد کا شکار پانی مانگتے تھے تو اسی پاکستان میں انہیں پیشاب پلایا گیا۔ آپ بے گناہ لوگوں کو ماردیں تو کوئی کیسے پاکستان زندہ باد کا نعرہ لگائے گا، حقیقت یہ ہے کہ کوئی ملک کا دشمن نہیں ہوتا بلکہ حکومت، دفاعی ادارے، مقنّنہ اور عدالتیں اپنے غلط رویوں سے ملک دشمن پیدا کرتی ہیں۔ بلوچستان کے لوگوں کو علیحدگی پسند کہنے سے بلوچستان کو علیحدہ ہونے سے نہیں روکا جاسکتا نہ ہی بلوچ عوام کو پاکستانی بننے پر مجبور کیا جاسکتا ہے بلکہ بلوچ عوام کو ان کے جائز حقوق دینے اور انکے زخموں پر مرہم رکھنے سے بلوچ عوام میں پائے جانے والے احساس محرومی کی شدت میں کمی کی جاسکتی ہے اور ان میں پاکستانیت بیدار کی جاسکتی ہے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ وقت کا تقاضا ہے کہ ہم سب مل کر پاکستان کا دفاع کریں اور پاکستان کے خلاف سازشیں کرنے والوں کو اس ملک سے دفع کردیں۔ انہوں نے کہا کہ سابقہ ججز اور وکلاء کو چاہئے کہ وہ ایمانداری سے قوم کو آگاہ کریں کہ قانون بنانے کا اختیار کس کا ہے؟ اگر پارلیمنٹ قانون سازی کا کوئی حق نہیں رکھتی تو اس ادارے پر اربوں روپے خرچ کرنے کے بجائے پارلیمانی نظام کو ختم کر کے ملک میں عدالتی نظام قائم کردینا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ پارلیمنٹ اور عدلیہ کے مابین محاذ آرائی سے ملک کا نقصان ہوگا۔ خدارا، پارلیمنٹ اور عدلیہ آپس کے اختلافات ختم کردیں، ایک دوسرے کا احترام کریں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کے عوام کل بھی مسلح افواج کے ساتھ تھے اور آج بھی ساتھ ہیں اگر فوج نے اس کڑے اور آزمائش کے وقت عوام کا ساتھ دیا تو عوام فوج کیلئے اپنی جانیں قربان کردیں گے۔ جناب الطاف حسین نے ایک مرتبہ پھر واشگاف الفاظ میں کہا کہ ایم کیو ایم سندھ کی تقسیم نہیں چاہتی اور پاکستان کو مضبوط و مستحکم دیکھنا چاہتی ہے۔ میں لاکھوں کے جلسہ میں کہہ چکا ہوں کہ ایم کیو ایم، سندھ کو دھرتی ماں سمجھتی ہے اس کے باوجود سندھ میں تقسیم کے نعرے لگے اور سندھی قوم پرستوں نے اس کا سارا الزام ایم کیو ایم پر ڈال دیا۔ انہوں نے حکومتی ارکان سے کہا کہ اگر سندھی بھائیوں نے ان قوم پرستوں کے منہ بند نہ کیے اور سندھ تقسیم ہوا تو اس کی ذمہ داری انہی قوم پرستوں پر عائد ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ بین الاقوامی سازشوں اور ہماری حرکتوں سے پاکستان دولخت ہوچکا ہے اگر ہم نے اپنے اعمال درست نہ کیے تو خاکم بدہن باقی ماندہ پاکستان کی سلامتی بھی خطرے میں پڑسکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان بڑی قربانیوں سے حاصل کیا گیا ہے اور ہم سب کو ملکر اس کی حفاظت کرنی ہے۔ انہوں نے گورنر سندھ اور وزیراعلیٰ سندھ کو مخاطبکرتے ہوئے کہا کہ وہ سر جوڑ کر بیٹھیں سندھ میں روز روز کی لڑائی ختم کریں اور آپس کی تفریق مٹا کر سندھ میں یکجہتی پیدا کریں۔ اگر سندھ میں بسنے والے سب سندھی ہیں تو سب کو ان کا جائز حق ملنا چاہئے۔

صدر آصف زرداری سے دوستی کا تعلق ہے ہم وضع دار لوگ ہیں وعدہ کرتے ہیں تو اسے نبھاتے ہیں، الطاف حسین

پاکستان کی موجودہ حکومت پانچ سال پورے کرنے جارہی ہے اس کا سہرا جناب الطاف حسین کے سر ہے، رحمٰن ملک

دہشت گردوں کے خلاف لڑتے ہوئے شہید ہونے والے پولیس اہلکاروں کو الطاف حسین کا سلام تحسین

ہم قسم کھاتے ہیں ان بھتہ خوروں، قاتلوں و ملک دشمنوں کو کبھی نہیں چھوڑیں گے، رحمٰن ملک

سماج دشمن عناصر کیخلاف آئی جی سے لیکر پولیس والے تک جو بھی بہادری، ہمت اور جرات سے کام کرے گا

وہ ہم سب پاکستانی کے سر کا تاج ہوگا، الطاف حسین

جناح گراؤنڈ عزیز آباد میں منعقدہ دعوت افطار وڈنر میں جناب الطاف حسین اور رحمان ملک کے درمیان ٹیلی فونک گفتگو

کراچی۔۔۔6، اگست 2012ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ جہاں تک صدر آصف زرداری سے دوستی کا تعلق ہے ہم وضع دار لوگ ہیں جو وعدہ کرتے ہیں تو اسے نبھاتے ہیں انہیں بھی اپنا وعدہ اور ملک کی بہبود اور عوام کی قسمت کیلئے جرات مندانہ فیصلے کرنے ہوں گے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پیر کی شب جناح گراؤنڈ عزیز آباد میں ایم کیوایم کے زیر اہتمام منعقدہ افطار وڈنر کی ایک بڑی تقریب میں وفاقی وزیر داخلہ رحمان ملک سے ٹیلی فون پر بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ رحمٰن ملک سے گفتگو کرتے ہوئے جناب الطاف حسین نے کہا کہ ماشاءاللہ آپ نے بہت نیک باتیں کیں، مجھے خوشی ہوئیں، پولیس کے لوگ اپنی جانیں دے رہے تھے اور بھتہ خوروں کے خلاف تقریبا آپریشن کامیاب ہونے والا تھا رینجرز والوں نے منع کردیا کہ ہم اس میں ساتھ نہیں دینگے، اور کہا کہ 48 گھنٹے کیلئے آپریشن بند کیا جاتا ہے وہ 48 گھنٹے آج 48 دن گزر جانے کے باوجود پورے نہیں ہوئے تو عوام کس بات کا یقین پر کریں وہ وعدے نہ کرے جو کر نہ سکیں۔ انہوں نے کہا کہ جو پولیس والے دہشت گردوں کے خلاف لڑتے ہوئے شہید ہوچکے ہیں میں انہیں سلام تحسین پیش کرتا ہوں اور جو آئندہ سماج دشمن عناصر کیخلاف آئی جی سے لیکر پولیس والے تک جو بھی بہادری اور ہمت اور جرات سے کام کرے گا وہ ہم سب پاکستانی کے سر کا تاج ہوگا۔ اس سے قبل جناب الطاف حسین سے ٹیلی فون پر گفتگو کرتے ہوئے وفاقی وزیر داخلہ رحمان ملک نے کہا ہے کہ آج پاکستان کی موجودہ حکومت جو پانچ سال پورے کرنے جارہی ہے اس کا سہرا جناب الطاف حسین کے سر ہے، جناب الطاف حسین نے ایک دوست کی حیثیت سے صدر آصف زرداری سے دوستی نبھائی ہے، جناب الطاف حسین کی ملک کے استحکام اور کراچی کے امن کیلئے جو تشویش ہے وہ مجھے معلوم ہے، ایم کیوایم صرف سندھ کی جماعت نہیں بلکہ پورے پاکستان کی جماعت ہے۔ رحمٰن ملک نے کہا کہ میں کراچی کو دوسرا گھر مانتا ہوں، اس لئے ہم سب نے ملکر یہاں صرف امن لانا ہے، مجھے معلوم ہے آپ کی کال جب مجھے دو تین دفعہ آتی ہیں تین تین گھنٹے کراچی کے حالات پر بات کرتے ہیں میں کراچی کے شہریوں اور سندھ کے باسیوں کو بتادوں کہ الطاف بھائی کے دل میں آپ کیلئے بہت درد ہے وراس میں جناب الطاف حسین کی دور اندیشی اور سیاسی بصیرت شامل ہے۔ آج یہ اتحادی حکومت جو اپنے پانچ سال پورے کررہی ہے یہ پانچ سال آپ کے نام کرتا ہوں مجھے پتا ہے کہ اس میں آپ کی محنت کتنی شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جتنے بھی الزام لگالئے جائیں میں خدا کو حاضر ناضر جان کر کہتا ہوں کہ ایم کیوایم کو حکومت نے کوئی ایک پائی نہیں دی مجھے الطاف بھائی نے دیا ہوگا میں نے کچھ نہیں دیا۔ جناب الطاف حسین نے جمہوریت کیلئے جو لیڈری دکھائی ہے وہ بے مثال ہے۔ ہماری میٹنگ ہوئی ہے اور سب سے پہلے آپ نے ایجنڈا امن کا رکھا ہے، الطاف بھائی آپ کی باتیں اور وہ دوستی جو صدر زرداری کے ساتھ ہے اور وہ محبت اور الفت جو پاکستان کے عوام کیلئے ہے ہم قسم کھاتے ہیں ان بھتہ خوروں، قاتلوں کو ملک دشمنوں کو کبھی نہیں چھوڑیں گے۔ اس موقع پر گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد نے بھی جناب الطاف حسین سے گفتگو کی اور ان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ آپ کے خطاب کو سب نے بہت غور سے سنا ہے۔

ساحلوں پر بحری بیڑوں کی آمد میں اضافہ ہوا ہے یہ ساری صورتحال اس خطے کیلئے خوش آئند نہیں ہے، ڈاکٹر فاروق ستار

معاملہ اب پاکستان کی بقاء وسالمیت کا ہے، ملک کی خودمختاری اور سالمیت داؤ پر لگی ہوئی ہے

جناح گراؤنڈ عزیز آباد میں منعقدہ افطار وڈنر کی تقریب کے شرکاء سے خطاب

کراچی۔۔۔6، اگست 2012ء

ایم کیوایم کے قومی اسمبلی میں پارلیمانی لیڈر روڈپٹی کنوینز ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا ہے کہ گول میز کانفرنس وقت کی ضرورت ہے، ساحلوں پر بحری بیڑوں کی آمد میں اضافہ ہوا ہے یہ ساری صورتحال اس خطے کیلئے خوش آئند نہیں ہے ہمیں اس کی فکر کرنی چاہیے اور ملک کی بقاء وسلامتی کے بارے میں سوچنا چاہیئے، جناب الطاف حسین کے وژن کے مطابق ملک کو داخلی وخارجی خطرات سے نکالنے کیلئے تمام سیاسی و مذہبی رہنماؤں اور دانشوروں کا ایک جگہ جمع ہونا ضروری ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پیر کے روز جناح گراؤنڈ عزیز آباد میں سیاسی و مذہبی رہنماؤں، تاجروں، علمائے کرام، وکلاء، ڈاکٹرز، انجینئرز، اساتذہ کرام، صحافیوں، این جی اوز، سفارتکار، قونصلیٹ جنرل اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد کے اعزاز میں منعقدہ افطار وڈنر کے شرکاء سے خطاب کررہے تھے۔ افطار وڈنر سے ایم کیوایم کے قائد جناب الطاف حسین نے فکر انگیز خطاب کیا اور بیرونی واندرونی خطرات پر دوٹوک مئوقف اپناتے ہوئے اس پر تفصیلی اظہار خیال کیا۔ انہوں نے کہا کہ ملک کو بحران سے نکالنے کیلئے بات چیت کیلئے کوئی راستہ نکالا جائے، ایک ایسا قومی اتفاق رائے پیدا کیا جائے، اپوزیشن ہو یا حکومت ہوا کوشش کی جائے کہ دونوں کا اعتماد کم سے کم قومی ایجنڈے پر قائم کیا جائے کیونکہ جناب الطاف حسین نے یہ دعوت فکر ایک ایسے موقع پر دی ہے کہ وہ جانتے ہیں کہ اب یہ کسی ایک حکومت کی کامیابی اور ناکامی کا معاملہ نہیں ہے اب یہ معاملہ سیاسی اور جمہوری عمل کی فتح یا شکست کا معاملہ نہیں ہے اب معاملہ ملک کی بقاء وسلامتی کا ہے، ملک کی خودمختاری سلایت داؤ پر لگی ہوئی ہے ایسے میں جناب الطاف حسین نے تمام اہل دانش اور اہل رائے سے یہ کہا ہے کہ ہمیں سر جوڑ کر بیٹھنا ہوگا اور ملک کو بحران سے نکالنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ جناب الطاف حسین اس لئے یہ کہہ رہے ہیں کہ وہ سمجھتے ہیں کہ آج معاشی بدحالی، بے روزگاری، مہنگائی، اپنی انتہاء کو ہے، لوڈشیڈنگ کا عذاب ہے اور یہ بے قابو ہورہا ہے، بلوچستان کا مسئلہ ہے، ملک میں ایک سازش کے ذریعے فرقہ واریت کو ہوا دی جارہی ہے، ملک کے مختلف علاقے اور اضلاع فرقہ واریت کی مصنوعی لپیٹ میں ہیں، جناب الطاف حسین ان تمام مسائل سے ملک کو نجات دلانا چاہتے ہیں اور سمجھتے ہیں کہ کوئی ایک سیاسی جماعت ملک کے مسائل کا حل نہیں دے سکتی، وسیع البنیاد اشتراک عمل کی ضرورت ہے، شہر کراچی ہو یا پنجاب خیبر پختونخواہ یا صوبہ بلوچستان کا کوئی بھی ضلع ہو پورا ملک ایک بحران سے دوچار ہے، ہماری خودمختاری ایک شدید امتحان سے دوچار ہے کیونکہ نیا بچہ جو پیدا ہورہا ہے پاکستان میں وہ 25 ہزار روپے کا مقروض ہے، اور پاکستان کی معیشت میں جو فیکٹر ترقی کررہا ہے اور ترقی کے ریکارڈ توڑ رہا ہے وہ ملک کا اندرونی وبیرونی قرضہ ہے، قرضوں کی ترقی کی رفتار سالانہ دس فیصد ہے جو پوری دنیا میں زیادہ ہے یہ ہمارے لئے لمحہ فکریہ ہے، اگر ہم زندہ قوم ہیں اور خودمختار ہیں تو ہمیں اپنے آپ سے یہ سوال کرنا ہوگا اور سیاسی جماعتوں کو سر جوڑ کر بیٹھا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ قومی اتفاق رائے پیدا کرنے کیلئے ایم کیوایم نے صدر زرداری سے ملاقات کی، جماعت اسلامی، عوامی نیشنل پارٹی، پاکستان مسلم لیگ ق، پیپلز پارٹی شیر پاؤ سے ملی اور کل ایم کیوایم کا ایک وفد لاہور میں پاکستان تحریک انصاف کے رہنماؤں سے ملاقات کررہا ہے، ہمارے سیاسی، نظریاتی اختلافات ہوسکتے ہیں یہ سارے اختلافات آج کے پاکستان میں فروعی اور ثانوی حیثیت اختیار کرگئے ہیں جس چیز کی اہمیت ہے وہ قومی حمیت ووقار کی ہے اور اسی کیلئے جناب الطاف حسین پاکستان کے عوام کو متحد کرکے متحرک کرنا چاہتے ہیں۔ ڈاکٹر فاروق ستار نے قائد تحریک جناب الطاف حسین کی جانب سے افطار وڈنر میں شرکت کرنے والے افراد کا شکریہ ادا کیا۔

جناب الطاف حسین رابطہ کمیٹی کو متحدہ تحفظ بزنس کمیونٹی فورم بنانے کی ہدایت

کراچی:۔۔۔اسٹاف رپورٹر

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان کو ہدایت کی ہے کہ وہ متحدہ تحفظ بزنس کمیونٹی فورم بنائیں جس میں ایم کیوایم کے کارکنان کو شامل کرکے انہیں تربیت دی جائے۔ یہ ہدایت جناب الطاف حسین نے ایم کیوایم کے زیر اہتمام عزیز آباد کے تاریخی جناح گراؤنڈ میں منعقدہ دعوت افطار کے موقع پر شرکاء سے خطاب کے دوران کیا۔ جناب الطاف حسین نے صنعت کاروں اور تاجر برادری سے سوال کیا کہ قانون بنانا پارلیمنٹ کا کام ہے یا عدلیہ کا کام ہے۔ اس پر معروف صنعتکار قاسم سراج تیلی نے کہا کہ قانون بنانا پارلیمنٹ کا کام ہے جس پر جناب الطاف حسین نے کہا کہ آپ نے صحیح فرمایا میں تمہارا ہوں اور تم میرے ہو اور میں اپنی آخری سانس تک تاجر برادری کا ساتھ دیتا رہوں گا۔ جناب الطاف حسین نے تاجروں اور صنعتکاروں سے کہا کہ میں آپ کو ایک لاکھ ایم کیوایم کے کارکنان دیتا ہوں۔ انہوں نے رابطہ کمیٹی کے ارکان کو ہدایت کی کہ وہ متحدہ تحفظ بزنس کمیونٹی فورم کیلئے متحدہ تحفظ بزنس فورم بنائیں اور تاجروں اور صنعتکاروں کو تحفظ فراہم کریں۔

مجموعی خبر/دعوت افطار جناح گراؤنڈ

کراچی:۔۔۔اسٹاف رپورٹر

متحدہ قومی موومنٹ کے تحت ۱۷رمضان المبارک بروز پیر عزیز آباد کے تاریخی جناح گراؤنڈ میں ملک بھر سے تعلق رکھنے والی سرکردہ شخصیات کے اعزاز میں دعوت افطار وڈنر کا انعقاد کیا گیا جس سے ایم کیوایم کے قائد جناب الطاف حسین نے انتہائی اہم ٹیلی فونک خطاب کیا اور دعوت افطار میں معزز مہمانان گرامی کا خیر مقدم کرتے ہوئے ان کی بھرپور شرکت پر شکریہ ادا کیا۔قبل ازیں دعوت افطار کے شرکاء سے ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنو ینز ڈاکٹر محمد فاروق ستار نے بھی خطاب کیا۔مختلف سیاسی و مذہبی،سماجی شخصیات، دانشوروں،صحافیوں شعراء کرام،علمائے کرام،بزنس کمیونٹی،سول سوسائٹی،ماہر تعلیم،ڈاکٹرز،انجینئرز،پروفیسرز،فنکار،کھلاڑی،انیکر پرسنز اور تمام شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے معززین شہر کے علاوہ ایم کیوایم کے شعبہ جات کے ذمہ داران نے بہت بڑی تعداد میں شرکت کی۔دعوت افطار میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنو ینز ڈاکٹر محمد فاروق ستار،انیس احمد قائمخانی،محترمہ نسرین جلیل،ڈاکٹر نصرت،اراکین رابطہ کمیٹی حق پرست سینیٹرز،وفاقی وصوبائی وزراء،اراکین قومی وصوبائی اسمبلی اور شعبہ جات کے ذمہ داران نے میزبانی کی اور معزز مہمانان گرامی کا پرتپاک استقبال کیا۔دعوت افطار کے سلسلے میں جناح گراؤنڈ میں غیر معمولی انتظامات کیے گئے اور اس سلسلے میں وسیع اور انتہائی دیدہ زیب پنڈال تیار کیا گیا تھا جس میں سامنے کی جانب بڑی اسکرین لگائی گئی تھیں اسکرین پر جناب الطاف حسین کی تصویر نمایاں تھی،اسکرین کے دائیں جانب ''دعوت افطار،متحدہ قومی موومنٹ'' جلی حروف میں تحریر تھا،پنڈال کو رنگ برنگی برقی قمقموں اور موم بتیوں سے خوبصورتی سے سجایا گیا تھا اور معزز مہمانان گرامی کیلئے خصوصی راؤنڈ ٹیبل لگائی گئی تھیں۔دعوت افطار میں نظامات کے فرائض قومی اسمبلی میں ایم کیوایم کے ڈپٹی پارلیمانی لیڈر رحید رعباس رضوی نے انجام دیئے جبکہ معروف عالم دین مولانا تنویرالحق تھانوی نے قرآن پاک کی آیات کی تلاوت کی۔ٹھیک 7 بجے جناب الطاف حسین کی ٹیلی فون پر آمد کا اعلان ہوا جناب الطاف حسین کا خطاب روزے کے وقفے کے ساتھ دو گھنٹے جاری رہا جناب الطاف حسین نے اپنے خطاب کے دوران کراچی کی بدامنی،قتل وغارتگری،اغواء برائے تاوان کے واقعات پر بات کی اور ان کی روک تھام کیلئے سخت مئوقف اختیار کرنے پر زور دیا۔

جناب الطاف حسین کراچی میں دہشت گردوں کے خلاف کارروائی میں شہید ہونیوالے پولیس اہلکاروں کو خراج تحسین

کراچی۔۔۔اسٹاف رپورٹر

ایم کیوایم کے قائد جناب الطاف حسین کراچی میں دہشت گردی کے خلاف کارروائی میں جاں بحق ہونیوالے پولیس اہلکاروں کو زبردست خراج تحسین پیش کیا ہے اور کہا ہے کہ پولیس کے جو جوان کراچی میں دہشت گردوں کے کارروائی میں شہید ہوچکے ہیں میں انہیں سلام تحسین پیش کرتا ہوں اور آئندہ آئی جی سندھ سمیت جو پولیس والے دہشت گردوں کے خلاف بلاتفریق کارروائی کرینگے وہ ہمارے سر کا تاج ہوگا۔ان خیالات کا اظہار جناب الطاف حسین نے ایم کیوایم کی جانب سے دعوت افطار میں شریک پاکستان کی سرکردہ شخصیات سے براہ راست خطاب کے دوران کیا۔دعوت افطار میں وفاقی وزراء داخلہ ڈاکٹر رحمٰن ملک،خورشید شاہ،گورنرسندھ ڈاکٹر عشرت العباد،وزیراعلیٰ سندھ سید قائم علی شاہ،اسپیکر سندھ اسمبلی نثار کھوڑو،صوبائی وزیر تعلیم پیر مظہرالحق،آغاز سراج درانی،شرجیل میمن،جام مدد علی،صوبائی مشیر محترمہ شرمیلہ فاروقی،توقیر فاطمہ،صوبائی مشیر امتیاز شیخ کی سربراہی میں مسلم لیگ فنکشنل کا وفد سمیت علمائے کرام،دانشوروں،ادیب،شعراء،پروفیسرز،انجینئرز،ڈاکٹرز،فنکاروں،گلوکاروں،کھلاڑیوں اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والی شخصیات نے شرکت کی۔

اولمپک میں کرپشن،مذہبی جنونیت،اقرباء پروری اور مفاد پرستی کے کھیل شامل ہوتے تو پاکستانی ان میں گولڈ میڈل حاصل کرتے،الطاف حسین انٹرنیشنل اولمپک کمیٹی اور اس کے چیئرمین پاکستان میں کھیلے جانے والے کھیل اولمپک کے کھیلوں میں شامل کریں

کراچی۔۔۔6،اگست 2012ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے انٹرنیشنل اولیمپکس کمیٹی اور اس کے چیئرمین سے کہا ہے کہ وہ اولمپک کھیلوں میں وہ کھیل بھی شامل کریں جو پاکستان میں عام ہیں۔یہ بات انہوں نے گزشتہ روز جناح گراؤنڈ عزیز آباد میں منعقدہ افطار وڈنر کی تقریب کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔انہوں نے کہا کہ اولیمپکس گیمز میں چار سو سے زائد کھیل شامل ہوتے ہیں جو کہ بہت عام ہوتے ہیں اور ہم روزانہ کھیلتے ہیں لیکن پاکستان میں کھیلے جانے والے کھیلوں کو اولمپک میں شامل نہیں کیا گیا ہے اگر اولمپک میں کرپشن، مذہبی جنونیت،اقرباء پروری اور مفاد پرستی کے کھیل بھی شامل ہوتے تو پاکستانی ان میں گولڈ میڈل حاصل کرتے۔

دعوت افطار،سیاسی جماعتوں کے سرکردہ رہنماؤں اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والی شخصیات کی شرکت

کراچی:۔۔۔اسٹاف رپورٹر

متحدہ قومی موومنٹ کے تحت ۷ارمضان المبارک بروز پیرعزیز آباد کے تاریخی جناح گراؤنڈ میں ملک کی سرکردہ شخصیات کے اعزاز میں دعوت افطار و ڈنر میں دعوت افطار میں وفاقی وزراء داخلہ ڈاکٹر رحمٰن ملک،خورشید شاہ، گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد، وزیر اعلیٰ سندھ سید قائم علی شاہ، اسپیکر سندھ اسمبلی نثار کھوڑو،صوبائی وزیر تعلیم پیر مظہر الحق، آغا زسراج درانی، شرجیل میمن، جام مدد علی،صوبائی مشیر محترمہ شرمیلہ فاروقی ،توقیر فاطمہ،صوبائی امتیاز شیخ کی سربراہی میں مسلم لیگ فنکشنل کا وفد سمیت رویت حلال کمیٹی کے رکن علامہ سید اظہر حسین نقوی ،مولانا اسد دیوبندی،مولانا قاری عبدالحیٰ ،علامہ اکرام حسین ترمذی،علامہ کرارنقوی، پروفیسر ڈاکٹر فضل احمد،علامہ اظہر حسین مشہدی،مولانا تنویر الحق تھانوی،علامہ حشمت اللہ صدیقی،علامہ آغامسعود حسین مسصوری،علامہ فرقان حیدرعابدی،علامہ آفتاب حیدر،شاہ سراج الحق قادری کے علاوہ صحافیوں محمود شام،مظہر عباس ،سعید خاور،مختار عاقل،الیاس شاکر،مقصود یوسفی،ادریس بختیار،مقتدا منصور،طاہر حسن خان،فہیم صدیقی،امین یوسف،،ادیب،فنکاروں میں سعود،شبیر جان،قاضی واجد،غزالہ جاوید،حسین جہانگیر،نعیم عباس رفی،محمد علی شیکی ،بہروز سبزوری،تنویر جمال،زیبا بختیار،شعراء، پروفیسرز،انجینئرز،ڈاکٹرز،فنکاروں،گلوکاروں،کھلاڑیوں اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والی شخصیات نے شرکت کی۔

☆☆☆☆☆